

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
قرآنی اور غیر قرآنی تعویذ کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

غیر قرآنی تعویذ اگر بیڈوں، طلسموں، گھونٹوں اور بیڑیوں کے بالوں وغیرہ کی صورت میں ہوں تو وہ منکر اور حرام ہیں اور ان کی حرمت نص سے ثابت ہے لہذا کسی بچے یا بڑے کے لئے تعویذوں کا استعمال جائز نہیں ہے، چنانچہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ:

«من تلق تعویذاً لم یسلم» یعنی «جو شخص تعویذ لے گا وہ نیک نہیں ہوگا»

”جو شخص تعویذ لے گا، اللہ تعالیٰ اس کی خواہش کو پورا نہ فرمائے اور جو سچی وغیرہ لے گا، اللہ تعالیٰ اسے آرام نہ دے۔“

اور ایک روایت میں الفاظ یہ ہیں کہ:

«من تلق تعویذاً شرک»

”جس نے تعویذ لے گا یا اس نے شرک کیا۔“

اگر تعویذ کا تعلق قرآن مجید یا معروف اور پاکیزہ دعاؤں سے ہو تو اس میں علماء کا اختلاف ہے، بعض نے اسے جائز قرار دیا ہے، سلف کی ایک جماعت سے بھی اسی طرح مروی ہے اور اسے انہوں نے مریض پر پڑھ کر دم کرنے کی طرح قرار دیا ہے اور دوسرا قول یہ ہے کہ یہ بھی جائز نہیں، عبداللہ بن مسعود اور حذیفہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ سلف و خلف کی ایک جماعت کا یہی مذہب ہے کہ تعویذ لگانا جائز نہیں خواہ وہ قرآنی الفاظ پر مشتمل ہوں یا نہ ہو، مادہ شرک کی بیگانگی ہو اور عموم کے مطابق عمل ہو کیونکہ وہ احادیث جن میں تعویذوں کی ممانعت ہے، وہ عام ہیں اور ان میں کسی استثنائی صورت کا ذکر نہیں ہے۔ لہذا واجب یہ ہے کہ عموم کے مطابق عمل کیا جائے اور وہ یہ کہ کسی قسم کے تعویذ کا استعمال بھی جائز نہیں کیونکہ قرآنی تعویذوں کا استعمال پھر غیر قرآنی تعویذوں تک پسپا دیتا ہے اور معاملہ غلط ہو جاتا ہے۔ لہذا واجب یہ ہے کہ تمام قسم کے تعویذوں کے استعمال کی ممانعت ہو اور واضح دلیل کی وجہ سے یہی موقف درست ہے۔ اگر ہم قرآن اور پاکیزہ دعاؤں پر مشتمل تعویذ کو جائز قرار دے دیں تو پھر اس سے دروازہ کھل جائے گا اور ہر شخص جیسا چاہے گا تعویذ استعمال کرے گا، اگر منع کیا جائے تو وہ کسے گا کہ یہ تو قرآن یا پاکیزہ دعاؤں پر مشتمل ہے، اس سے دروازہ کھل جائے گا، شکاف بڑا ہو جائے گا اور ہر طرح کے تعویذوں کا استعمال ہونے لگے گا۔

تعویذوں کی ممانعت کی ایک تیسری وجہ بھی ہے اور وہ یہ کہ آدمی ان کے ساتھ بیت الخلاء اور دیگر گندی جگہوں پر بھی چلا جاتا ہے، جب کہ یہ جائز نہیں کہ انسان اللہ تعالیٰ کے پاک کلام کو لے کر بیت الخلاء یا کسی گندی جگہ میں جائے۔

حدامہ عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 171

محدث فتویٰ